تبصرے

القول الفصیح فیما یتعلق بابواب الصحیح (عربی) | ازمولانا سید فخرالدین احمد صاحب شیخ الحدیث مدرسہ قاسم العلوم مرادآباد تقطیع ۲۰×۲۶/۸ کاغذ اور کتابت وطباعت عمدہ صفحات ۳۶۸ پتہ:۔ کتب خانہ شاہی محلہ امروہہ گیٹ مرادآباد۔

اب تک صحیح بخاری کی جتنی شروح لکھی گئی ہیں، حدیث کی کسی اور کتاب کی نہیں لکھی گئیں مگر یہ عجیب بات ہے کہ صحیح بخاری کے ابواب وکتب کا باہمی ربط وتناسب اور تراجم کی توضیح وتشریح جو درس بخاری کے سلسلہ میں سب سے زیادہ اہم اور دشوار چیز ہے اس پر اب تک شایانِ شان توجہ نہیں کی گئی جہاں تک ہمیں معلوم ہے اولاً حضرت شاہ ولی اللہ الدہلوی نے اور پھر حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن صاحب نے ابواب وتراجم پر رسالے لکھے لیکن یہ دونوں نہایت مختصر ہیں اور طلبا رحدیث کی تشنگی ان سے نہیں بجھتی۔ خوشی کی بات ہے کہ مولانا سید فخرالدین احمد صاحب نے جو ہندوستان کے جید عالم ہیں اور ایک مدت سے صحیح بخاری کا درس دے رہے ہیں اس طرف توجہ کی اور اس موضوع پر ایک ضخیم کتاب تصنیف کرکے فنِ حدیث کی ایک اہم ضرورت کو پورا کردیا۔ اس کتاب میں آپ نے نہایت خوبی اور عمدگی کے ساتھ صحیح بخاری کے ابواب وکتب کی باہمی مناسبت اور تقدیم وتاخیر کے وجوہ اور مطالب کتاب وباب کی تشریح وتوضیح کی ہے۔ ضمناً ابواب سے متعلق کہیں کہیں دوسرے مباحث اور محدثین وارباب مذاہب کے اختلافات کی طرف بھی اشارے کرتے گئے ہیں۔ کتاب کے آخر میں ایک غلط نامہ بھی ہوتا تو اچھا تھا، قوی امید ہے کہ علما راور طلبا رحدیث دونوں اس کتاب سے فائدہ اٹھائیں گے۔

ایران بعہدِ ساسانیان | ترجمہ ڈاکٹر محمد اقبال صاحب پروفیسر پنجاب یونیورسٹی تقطیع کلاں ضخامت ۷۸۶

صفحات کاغذ اور کتابت وطباعت بہتر قیمت مجلد عہ، غیر مجلد عہ پتہ:- انجمن ترقی اردو دہلی

ایران کا ساسانی خاندان دنیا کا مشہور ومعروف شاہی خاندان تھا ۲۲۶ء میں اردشیر اول نے اس کی بنیاد ڈالی اور آخر کار ۶۵۱ء میں عربوں کی تلوار نے اس کا خاتمہ کیا۔ لیکن یہ حکومت جس عظیم الشان تہذیب وتمدن کی مالک تھی اس کے اثرات پھر بھی صدیوں تک باقی رہے۔ بنو عباس کے تو درباری آئین و قواعد، رسوم ورواج۔ طرز حکومت، طریق رہائش، غرض سب کچھ ساسانی تمدن کے رنگ میں رنگے ہوئے تھے بغداد کی طرح ہندوستان میں بھی اکبر اور شاہجہان کے درباروں میں ساسانی تمدن کے نقوش بہت نمایاں رہے۔ ایک فاضل مستشرق ڈاکٹر آرتھر کرسٹن سین پروفیسر کوپن ہاگن یونیورسٹی نے عرصہ دراز کی بڑی محنت وجستجو اور تلاش وتحقیق کے بعد فرانسیسی زبان میں ایک تاریخ لکھی تھی جس میں انھوں نے دنیا کی زندہ اور مردہ سب زبانوں سے ریزہ ریزہ جمع کرکے ساسانی خاندان کا طرز حکومت ومعاشرت۔ تہذیب وتمدن۔ علوم وفنون، زبان وادب، مذاہب۔ رسوم ورواج۔ لڑائیاں اور حکومت کا عروج وزوال، صنعت وحرفت اور ان کی یادگاریں وغیرہ وغیرہ یہ سب چیزیں بیان کی ہیں۔ پنجاب یونیورسٹی کے مشہور فاضل ڈاکٹر محمد اقبال صاحب نے اس کتاب کو فرنچ زبان سے اردو کا جامہ پہنا کر بے شبہ اردو ادب میں ایک گرانقدر علمی اضافہ کیا ہے۔ ترجمہ نہایت صاف سلیس اور شستہ ورواں ہے یہانتک کہ ترجمہ پر تصنیف کا گمان گذرتا ہے۔ اس کے علاوہ لائق مترجم نے جا بجا از خود حواشی لکھکر کتاب کی افادی حیثیت کو چار چاند لگا دیئے ہیں۔ کتاب کے شروع میں ساسانی حکومت کا پس منظر دکھانے کیلئے اس سے پہلے کے ایرانی تمدن کا ایک خاکہ بھی بیان کردیا گیا ہے۔ آخر کتاب میں حروف تہجی کے اعتبار سے اسماء واعلام کی دو طویل فہرستیں اور سلطنت ساسانی کا ایک نقشہ ہے۔ ان کے علاوہ کتاب میں ساسانی آثار اور سکوں کے متعدد فوٹو بھی ہیں۔

نبوت اور سلطنت | از جناب مولوی محمد حامد صاحب نائب ناظم دینیات اسلامیہ کالج پشاور تقطیع متوسط